ملّتِ بریلویہ کی اچھوتی

تعبیر

پاگلوں کی کہانی

زیرِ نظر کتاب میں آپ ملّتِ بریلویہ کے رازہائے پنہاں اور عقائدِ مخفیہ ان کی اپنی کتابوں میں بیان کردہ ملاحظہ فرمائیں گے اور بعدہٗ آپ خود بخود اس نتیجہ تک پہنچ جائیں گے کہ یہ پاگلوں کا ایک گروہ ہے جن کے عقائد کا نہ کوئی ماخذ ہے اور نہ ہی اختراعاتِ بریلویہ کو فرموداتِ نبوت علیٰ صاحبہا التحیہ سے کسی قسم کی نسبت

مصنّفہ

حضرت مولینا محمّد فاضل رحمہ اللہ

دار المعارف

اردو بازار، لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں!

کتاب:	پاگلوں کی کہانی
مصنف:	حضرت مولینا محمد فاضل"
ناشر:	دارالمعارف اُردو بازار لاہور
پرنٹرز:	زاہد بشیر پرنٹرز لاہور
اشاعت:	2001ء
قیمت:	50-00 روپے

اور ملنے کے بعد پھر فرقت یا فرقتِ طویلہ کے بعد دونوں میں وصل ہوا۔ مجھے بھی تسلیم ہے کہ دونوں ہستیوں کا اس شب وصل ہوا مگر تمہارے نزدیک تو یہ غلط ہونا چاہیئے کیونکہ تم تو نبی علیہ السلام کو ہر جگہ موجود اور حاضر و ناظر مانتے ہو تو حاضر و ناظر جب ہر جگہ موجود ہے تو اس کی جدائی اور بچھڑنے کے کیا معنیٰ ؟

یہ آپ کے اعلحضرت کا ذہول ہے یا جھوٹ

۴ ــــ جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے۔ نبی علیہ السلام کا جنم تو تسلیم لیکن خداوند ربّ تو لم یولد ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف جنم کی نسبت تو کفر ہے کیا احمد رضا نے اللہ کی طرف جنم کی نسبت کر کے کفر کا ارتکاب نہیں کیا؟

۵ ــــ زیر بحث شعر کے آخر میں احمد رضا فرماتے ہیں کہ "گلے ملے تھے"۔

قرآن کریم میں تو ہے فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ، اگرچہ اس سے بھی محقق قول یہ ہے کہ جبرئیل علیہ السلام مراد ہیں اور اگر غیر مشہور قول ہی مراد لیا جائے جس میں اللہ اور نبی علیہ السلام کا تذکرہ ہے تب بھی گلے ملنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پھر آپ کے اعلحضرت نے گلے ملنے کی تعبیر کہاں سے نکال لی؟

بریلوی مذہب میں کتے کا گوشت اور پاخانہ پاک ہے

احمد رضا کی کتب میں کتے کا تذکرہ بڑی کثرت سے ملتا ہے اور گذشتہ اوراق میں میں آپ کی کتابوں سے کتے کا اوسط بھی بتلا چکا ہوں۔

مندرجہ ذیل فتویٰ سے کتے کے کثرت سے تذکرہ کی وجہ آپ خود ہی سمجھ جائیں گے اور تھوڑی سی رہنمائی میں کیئے دیتا ہوں ــــ یعنی تمام مسلمان آجتک کتے کو نجس اور حرام کہتے آئے ہیں اور بریلوی مذہب میں بات اس کے برعکس ہے اس لئے احمد رضا نے پہلے اس کا اپنی کتب میں کثرت سے تذکرہ فرمایا تاکہ لوگ اس سے مانوس ہو جائیں اور جو صدیوں سے کتے سے نفرت چلی آرہی تھی وہ بتدریج ذہنوں سے نکل جائے۔ جب خانصاحب نے یہ سمجھ لیا کہ اب وہ نفرت نہیں رہی تو بعدہٗ یہ فتویٰ دیدیا چنانچہ فرماتے ہیں۔

عرض ــ کتے کا رواں تو ناپاک نہیں۔

ارشاد ــــ صحیح یہ ہے کہ کتے کا صرف لعاب ناپاک ہے۔ (ملفوظات جلد ۳ ص ۹۱)

اعلیٰحضرت کے اس ملفوظ کی مزید تشریح کی ضرورت نہیں ناظرین خوب سمجھ جائیں گے کہ اعلیٰحضرت کتے کے لعاب ہی کو ناپاک فرمارہے ہیں اور لفظ "صرف" سے وضاحت کر دی کہ باقی سب حلال و طیب ۔ کتا چونکہ فطرۃً اپنی جنس سے حسد کرنے والا جانور ہے اور بریلوی جب اس کے گوشت اور پاخانہ وغیرہ کو حلال سمجھتے ہیں تو اس کے کھانے کو کارِ خیر گردانتے ہوئے اندرونِ خانہ اس کے گوشت سے لطف بھی اٹھاتے ہوں گے ۔ اسی کتا خوری کی وجہ سے بریلویوں کے اندر بھی وہی کتے والی دو عادتیں خصوصیت کے ساتھ پائی جاتی ہیں ۔

۱ ـــــ لڑنا، جھگڑنا، بھونکنا ۔ کتا جہاں اجنبی کو دیکھے گا، اس سے لڑے گا بھونکے گا ۔ بریلوی بھی جہاں دیوبندی کو دیکھیں گے اس سے لڑیں گے اور لڑنے کی طاقت نہ ہوئی تو کافر تو ضرور کہدیں گے ۔

۲ ـــــ کتے میں وفاداری ہوتی ہے یہ بھی اپنے آقا کے بہت وفادار ہیں زندگی بھر انگریز کی وفاداری کے دم بھرتے اور وزارت کے خواب دیکھتے رہے اور اسی کے نقش پا پر اس کے اذناب چل رہے ہیں اسلام سے وفاداری نہیں بس وقت کے حاکم کی وفاداری کا دامن ہاتھ سے نہ جانے پائے ۔

بریلوی مذہب میں شیخ عبدالقادرؒ (معاذاللہ) معرفت میں نبی علیہ السلام سے بھی بلند مقام رکھتے ہیں

امام بریلویہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی مدح و منقبت میں اتنا غلو کرتے ہیں کہ آپ کو آسمانِ معرفت کا چاند بنا کر بقیہ تمام مخلوق کو بشمول فخرِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی ضیا پاشیوں سے فیض یافتہ یقین کرتے ہیں ۔ فرماتے ہیں ؎

ہم توئی قطبِ جنوب وہم توئی قطب شمال
نے غلط کردم محیطِ عالمِ عرفان توئی

(حدائق بخشش جلد ۲ ص ۸۱)

یعنی اے شیخ عبدالقادر آپ شمال و جنوب کے قطب ہیں ـــــ اور اگلے مصرعہ میں کہتے ہیں کہ نہیں میں نے آپ کو صرف شمال و جنوب کا قطب کہہ کر غلط حرکت کی بلکہ آپ تو معرفت و خدا شناسی کی تمام دنیا کو گھیرے ہوئے ہیں ۔ ناظرین اگر آپ تھوڑی